O

حرف حرفوں سے کھیلتے آئے
لفظ لفظوں سے کھیلتے آئے

غیر محرم نہیں تھے آپ کے ہم
پھر بھی غیروں سے کھیلتے آئے

جھوٹے لوگوں سے لوگ کُھل کھیلے
اور سچّوں سے کھیلتے آئے

نفس کے گیدڑوں کی کیا چلتی
قلب شیروں سے کھیلتے آئے

آگ اور خون میں چڑھے پروان
یعنی رنگوں سے کھیلتے آئے

https://emad-ahmad.com/

ہم مسافر بھی، راہزن بھی خود
سو لٹیروں سے کھیلتے آئے

جلتی سوچیں لئے ہوئے کچھ درد
سرد جذبوں سے کھیلتے آئے

اپنے خوابوں سے ڈر گئے کچھ بار
کبھی سپنوں سے کھیلتے آئے

ہنستے روتے منا لیا ہر بار
اپنے لہجوں سے کھیلتے آئے

ہم تو اپنوں سے لڑ پڑے تھے عماد
آپ غیروں سے کھیلتے آئے

https://emad-ahmad.com/